بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ
دفتر مجلس انصار اللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

محلہ احمدیہ قادیان 143516 ضلع گورداسپور (پنجاب) انڈیا
Mob:9682536974, E-Mail.: ansarullah@qadian.in

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اوصاف حمیدہ کے ضمن میں
آپ کی طرف سے بھیجی جانے والی عظیم مہمات کا ایمان افروز تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 8 جولائی 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ (یوکے)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ. اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ. صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ. غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے زمانۂ حضرت ابو بکر صدیقؓ میں مرتد باغیوں کے خلاف مہمات کے تذکرہ کے تسلسل میں گیارہویں مہم کے متعلق فرمایا:

آپؓ نے ایک جھنڈا حضرت مُہاجرؓ بن ابو اُمیّہؓ کو دیتے ہوئے حکم دیا! وہ اَسود عَنسی کی فوج کا مقابلہ اور ابناء کی مدد کریں جن سے قیس بن مکشوح اور دوسرے اہل یمن برسرپیکار تھے نیز ہدایت دی کہ یہاں سے فارغ ہو کر کندہ قبیلہ کے مقابلہ کے لئے حضر موت چلے جانا۔

حضرت مہاجر بن امیہؓ اُمّ المؤمنین حضرت اُمّ سلمہؓ کے بھائی تھے، غزوۂ تبوک سے پیچھے رہ جانے کی ناراضگی رفع ہونے پر رسول اللہؐ نے اِنہیں عامل کندہ مقرر فرما دیا مگر وہ بیمار ہو گئے وہاں نہ جا سکے تو اُنہوں نے زیاد رضی اللہ عنہ کو لکھا! وہ اُن کی خاطر اُن کا کام بھی سر انجام دیں۔ بعد میں حضرت ابو بکرؓ نے اُنہیں نجران سے لیکر یمن کی آخری حدود تک حاکم مقرر کیا نیز قتال کا حکم دیا۔

بخاری کی روایت کے بمطابق آنحضرتؐ کو خواب میں پہلے سے ہی بتا دیا گیا تھا کہ دو جھوٹے مدعیان نبوت (صنعاء والا اَسود عَنسی، یمامہ والا مُسَیلِمہ کذّاب) خروج کریں گے۔

رسول اللہؐ نے ایرانی بادشاہ کسریٰ کو دعوت اسلام کا خط لکھاتو اُس نے غضبناک ہو کر اپنے ماتحت عامل یمن باذان کو حکم دیا کہ وہ اُس شخص (رسول اللہؐ) کا سر لے کر دربار میں پہنچے۔ اُس نے دو آدمی آپؐ کی طرف روانہ کئے مگر آپؐ نے فرمایا! میرے اللہ نے مجھے بتایا ہے کہ تمہارے بادشاہ کو اُس کے بیٹے شیرویہ نے ہلاک کر دیا ہے اور اُس کی جگہ خود بادشاہ بن بیٹھا ہے اور ساتھ ہی باذان کو دعوت اسلام دی اور فرمایا! اگر وہ اسلام قبول کر لے گا تو اُسے بدستور حاکم یمن رکھا جائے گا۔ یہ سُن کر دونوں اشخاص واپس چلے گئے، باذان کو ساری بات بتائی اور اُسی دوران باذان کو یہ خبر بھی مل گئی کہ واقعی ایسا ہوا ہے۔ باذان نے جب اِس بات کو پورا ہوتے ہوئے دیکھ لیا تو اُس نے دعوت اسلام قبول کر لی اور آپؐ نے اُسے حاکم یمن برقرار رکھا۔

باذان کا جب انتقال ہو گیاتو اُس وقت رسول اللہؐ نے اپنے اُمَراء کو یمن کے مختلف علاقوں پر عامل مقرر فرمایا، یمن کے جنوبی حصہ میں رہنے والے کاہن اَسود نے شعبدہ بازی اور مسجع و مقفّٰی گفتگو کی وجہ سے بہت جلد لوگوں کی توجہ اپنی طرف کھینچ لی نیز نبوت کا دعویٰ بھی کر دیا۔ جس پر سادہ اور جاہل لوگوں کی بہت بڑی تعداد اُس کے گرد اکٹھی ہو گئی، دراصل اُس نے یہ نعرہ بھی لگایا کہ یمن صرف یمنیوں کا ہے تو یمن کے باشندے قومیت کے اِس نعرہ سے بہت متاثر ہوئے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ یہ نعرہ بڑا پرانا ہے، آج بھی یہی استعمال ہوتا ہے اور دنیا میں جو فساد پھیلا ہوا ہے اِسی وجہ سے ہے۔

جب یہ تشویشناک اطلاعات مدینہ پہنچیں تو رسول اللہؐ شہدائے غزوۂ موتہ کا انتقام لینے اور شمالی جانب سے حملوں کی روک تھام کے لئے لشکر حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کی تیاریوں میں مشغول تھے، آپؐ نے یمن کے سرداروں کے نام پیغام بھیجا کہ وہ اپنے طور پر

اَسود کا مقابلہ جاری رکھیں اور جونہی لشکر اُسامہؓ فتحیاب ہو کر لَوٹے گا تو اُسے یمن کی جانب روانہ کر دیا جائے گا۔

اِسی اثناء میں بطرف حضر موت و مسلمانان یمن رسول اللہؐ کا خط پہنچا جس میں اَسود عَنسی کے ساتھ جنگ کرنے کا حکم دیا گیا تھا لہٰذا اِس مقصد کے لئے حضرت مُعاذؓ بن جبل کھڑے ہوئے اور اُس سے مسلمانوں کے دل مضبوط ہو گئے۔ جِشْنِس (جُشَیش) دیلمی کہتے ہیں کہ وَبرؓ بن یُحَنِّس رسول اللہؐ کا خط لے کر ہمارے پاس آئے جس میں آپؐ نے حکم دیا تھا کہ ہم اپنے دین پر قائم رہیں اور لڑائی یا حیلہ سے اَسود کے خلاف جنگی کاروائی کریں نیز آپؐ کے پیغام کو اُن لوگوں کو بھی پہنچائیں جو اِس وقت اسلام پر راسخ اور دین کی حمایت پر آمادہ ہوں۔ ہم نے عمل کیا مگر ہم نے دیکھا اَسود کے خلاف کامیاب ہونا بہت دشوار ہے۔

جِشْنِس دیلمی بیان کرتے ہیں کہ ہمیں ایک بات معلوم ہوئی اَسود اور عَمرو بن معدی کرب کے بھانجے قیس بن عبد یغوث بن مکشوح کے درمیان کچھ پرخاش پیدا ہو چکی تھی لہٰذا ہم نے سوچا قیس کو اپنی جان کا خطرہ ہے، ہم نے اِسے دعوت اسلام دی اور پیغام آنحضرتؐ پہنچایا تو اُسے ایسا محسوس ہوا کہ گویا ہم آسمان سے اُترے ہیں اِس لئے اُس نے فوراً ہماری بات مان لی نیز ہم نے دوسرے لوگوں کے ساتھ بھی خط و کتابت کی، مختلف قبائلی سردار بھی اَسود کے مقابلہ کے لئے تیار ہو چکے تھے۔ اِسی طرح رسول اللہؐ نے نجران کے تمام باشندوں کو معاملہ اَسود کے متعلق لکھا تھا، اُنہوں نے آپؐ کی بات مان لی۔ جب یہ اطلاع اَسود تک پہنچی تو اُسے اپنی ہلاکت نظر آنے لگی۔

جِشْنِس دیلمی کو ایک ترکیب سوجھی، وہ اَسود کی بیوی آزاد کے پاس گئے نیز اَسود کے ہاتھوں اُس کے پہلے خاوند حضرت شہرؓ بن باذان کی شہادت، اُس کے خاندان کے دیگر افراد کی ہلاکت اور خاندان کو پہنچنے والی ذلت اور مظالم یاد دلائے اور اُسے اَسود کے خلاف اپنی مدد کے لئے کہا تو وہ بڑی خوشی سے تیار ہو گئی۔ آخرکار ایک مکمل منصوبہ بندی اور آزاد کی تائید

کے ساتھ اَسود عَنسی کو ایک رات اُس کے محل میں داخل ہو کر قتل کر دیا گیا۔اِس طرح یہ فتنہ تین ماہ تک اور بمطابق ایک قول چار ماہ کے قریب بھڑک کر ٹھنڈا ہو گیا۔

بعد ازاں صنعاء میں پہلے کی طرح مسلمانوں کی حکومت قائم ہو گئی لیکن یمن میں ایک دفعہ پھر بغاوت اُٹھی، وفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جب چرچا ہوا تو سُدھرتے حالات پھر خراب ہو گئے۔لائق، اولوالعزم اور قومی عصبیت سے سر شار قیس بن عبدیغوث اب پھر اسلام کی وفاداری سے منحرف ہو گیا۔یمن میں فارسیوں کا اقتدار اُسے ہمیشہ سے کھٹکتا رہتا تھا، اُس کے خاتمہ کے بعد وہ ابناء کی خوشحالی، اُن کی اجتماعی اور اقتصادی برتری کو خاک میں ملانا چاہتا تھا۔ایک کامیاب فوجی لیڈر وہ پہلے سے تھا، اُس نے اَسود کے فوجی لیڈروں سے ساز باز کی اور ابناء کو ملک سے نکالنے کا منصوبہ بنا لیا۔فیرُوز اور داذویہ دونوں سے اِس نے تعلقات خراب کر لئے، داذویہ کو دھوکہ سے قتل کر دیا جبکہ فیرُوز بال بال بچ گیا۔فیرُوز نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو اپنی اور ابناء کی وفاداری سے مطلع کر کے درخواست کی کہ ہماری مدد کیجئے، ہم اسلام کے لئے ہر قربانی کرنے کو تیار ہیں۔

حضرت ابو بکرؓ کے تشکیل کردہ گیارہ لشکروں میں سے سب سے آخر میں آپؓ کا لشکر مدینہ منورہ سے یمن کے لئے روانہ ہوا، راستہ میں مختلف قبائل کے لوگ آپؓ کے لشکر میں شامل ہوئے اور یہ کافی بڑا لشکر آگے چلتا گیا۔خطبۂ ثانیہ سے قبل حضور انور ایدہ اللہ نے عَمرو بن معدی کرب اور قیس بن مکشوح کی گرفتاری، حضرت ابو بکر صدیقؓ کی خدمت میں پیش کئے جانے، اِن سے ہونے والی بازپرس، معافی وآزادی اور اُن کے قبائل کے سپرد کئے جانے نیز مستقبل میں اِن کی رہائی کے نتیجہ میں مرتب ہونے والے دُور رَس اثرات کا تذکرہ فرمایا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ